يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ

جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ مددگار۔

الطَّارِق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

1. قسم ہے آسمان کی، اور اندھیرا پڑے آنے والے کی۔
2. اور تو کیا سمجھا کون ہے اندھیرا پڑے آنے والا؟
3. وہ تارا چمکتا۔
4. کوئی جی (نفس) نہیں جس پر نہیں ایک نگہبان۔
5. اب دیکھ لے آدمی، کاہے سے بنا (کس چیز سے پیدا ہوا)؟
6. بنا (پیدا ہوا) ایک اچھلتے پانی سے،
7. جو نکلتا ہے پیٹھ اور چھاتی کے بیچ سے۔
8. بیشک وہ اسکو پھیر (دوبارہ) لا سکتا ہے،
9. جس دن جانچے جائیں بھید،
10. تو کچھ نہ ہوگا اسکو زور، نہ کوئی مدد کرنے والا۔

11. قسم ہے آسمان چکر مارنے (لگاتار بارش برسانے) والے کی،
12. اور زمین دراڑ کھانے والے کی۔
13. یہ بات (کلام الٰہی) دوٹوک ہے،
14. اور نہیں یہ بات ہنسی کی۔

15. البتہ وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں،

16. اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں۔

17. سو ڈھیل دے منکروں کو، ڈھیل دے انکو صبر کر (ذرا کی ذرا)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com